فتویٰ :

سلسلہ ادریسیہ کا شیخ امین ہاؤ ہاؤ کافر و مرتد واجب القتل ہے۔

فتویٰ: ابوالحسنین مفتی محمد عارف محمود خان رضوی (مفتی دارالافتاء دارالعلوم غوثیہ پرانی سبزی منڈی کراچی)

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین اس بارے میں کہ آج کل ادریسیہ فرقے کے بانی کے انٹرنیٹ پر بیانات جاری ہورہے ہیں' اس کے علاوہ شہر کراچی میں ان کی طرف سے اجتماع جمعہ کے بعد مساجد کے باہر اشتہارات تقسیم کیے جاتے ہیں اور یہ شخص اپنے آپکو رسول خدا کا خلیفہ کہتا ہے' جبکہ یہ اکابر دیوبند کی تعریفیں بھی کرتا ہے اور انہیں برا بھلا کہنے سے منع کرتا ہے۔ اس کے باوجود ہماری بستی کے ایک مشہور عالم وقاری اس کے خلیفہ بنے ہوئے ہیں' اور عوام الناس کو بکثرت اس کے سلسلے کی طرف مائل کررہے ہیں اور ان کے جھانسے میں آکر لوگ اس سلسلے میں شامل ہورہے ہیں۔ بحکم شریعت اس سلسلے کے بانی کا شرعی فیصلہ بیان کیجئے اور عنداللہ ماجور وعندالناس مشکور ہوں۔

(اہالیان بستی بکرا پیڑی' میوہ شاہ روڈ باب المدینہ کراچی)

باسمہ تعالیٰ و تقدس

الجواب بعون الملک المنعام الوھاب

اللھم ھدایۃ الحق والصواب

اہالیان بکرا پیڑی نے جس ادریسیہ سلسلے کے بانی کا سوال میں ذکر کیا ہے۔ اس کے انٹرنیٹ پر موجود بیانات کو میں نے خود ذاتی طور پر سماعت کیا ہے۔ گمراہ عقائد رکھتا ہے۔ ان میں سے چند درج ذیل ہیں۔

1۔ اللہ رب العزت جل جلالہ کے بارے میں واشگاف لفظوں میں بکتا ہے کہ اس نے سزاؤں کا بیان ہمیں دھمکانے کے لئے دیا ہے' ورنہ وہ سزا دے گا' ہرگز نہیں' صرف ڈراتا ہے' وہ خیالی باتیں ہیں۔

2۔ اللہ تعالیٰ کے نبی ﷺ کے بارے میں یہاں تک بک دیتا ہے' کہ وہ کافروں کے جنازے بھی پڑھا دیتے تھے اور ان کے لئے دعائے مغفرت کردیتے تھے۔

3۔ اکابر دیوبند اچھے لوگ تھے' ان سے غلطیاں ہوئی ہیں' مگر آقا جی نے انہیں معاف کردیا اور اللہ تعالیٰ نے ان کی محنت کو قبول کرلیا (حالانکہ اس پر اس شیخ امین کے پاس کوئی دلیل شرعی نہیں بلکہ اکابر دیوبند کے کفریات پر عرب وعجم کے علماء کے فتاویٰ موجود ہیں' القادری)

4۔ اس شخص نے اشرف علی تھانوی جس کا کفر اتفاقی یقینی ہے اس کے باوجود اس کو سراہا اور شبیر احمد عثمانی اور محمود الحسن دیوبندی کے لئے رحمت کی دعا کی اور ان دونوں کے ترجمہ وتفسیر کو اپنے سلسلے کی معتبر کتاب قرار دیا اور کہا کہ اسے گھروں میں رکھو بڑی برکت ہوگی۔

5۔ آقا جی ﷺ اس کا تکیہ کلام ہے' جبکہ فتاویٰ مصطفویہ کے مطابق یہ ہندوؤں کا شعار ہے کہ وہ اپنے گروؤں کو جی یعنی سردار کہہ کر پکارتے ہیں مثلاً گاندھی جی وغیرہ

الحاصل اللہ تعالیٰ پر محض خیالی سزائیں سنا کر دھمکی دینے کا بہتان لگا کر اور نبی کریم ﷺ پر کافروں کے لئے دعائے بخشش کرنے کا بہتان گھڑ کر اور اکابر دیوبند میں سے جو متفقہ طور پر باتفاق علمائے حقہ مرتد ہوچکے ہیں' ان کو اچھا مسلمان جاننے کی وجہ سے شیخ امین ہاؤ ہاؤ نامی شخص جو نام نہاد سلسلے کا بانی ہے یہ بحکم شریعت اسلامیہ کافر و مرتد اور واجب القتل ہے۔ جبکہ اگر یہ توبہ کرلے تو اس کے لئے تجدید ایمان کے ساتھ ساتھ تجدید نکاح شادی شدہ ہونے کی صورت میں اور مرید ہونے کی صورت میں تجدید بیعت لازم ہوگی۔ مگر گستاخ رسول پکی توبہ کرکے عنداللہ مسلمان بھی ہوجائے تو عدالت دنیویہ میں اس کی شرعی سزا قتل ہی ہے اس سے چھٹکارا نہ ہوگا۔ (کمافی الکتب المشہورۃ الحنفیہ والمالکیہ)

لہٰذا اہالیان بکرا پیڑی اس شرعی فتوے کو اس مشہور عالم وقاری کو بھی دکھائیں۔ اگر وہ توبہ کرکے اس شخص مذکور شیخ امین کی وکالت چھوڑ دے اور صدق دل سے اہل سنت کا نظریہ اپنالے تو نبھا ورنہ اس کا بائیکاٹ بھی شرعی طور پر لازمی ہے۔ اس کے علاوہ اس نام نہاد سلسلے کا کوئی بھی فرد جو اس شرعی فتوے کے باوجود بھی اس بدبخت شیخ امین کو اچھا جانے یا کم از کم مسلمان جانے اس سے بھی بائیکاٹ لازمی ہے۔ اس کے ماننے والے لوگوں سے رشتہ داری قائم کرنا ممنوع ہے۔ اس کے سلسلے کے اشتہار بانٹنے والوں کو حوالہ پولیس کیا جائے اور ممکن ہو تو اہل سنت کے علماء اور واعظین اپنے خطابات میں امت مسلمہ کو اس گمراہ گر پیر کے فتنے سے آگاہ کریں تاکہ عوام الناس اس کے شر سے بچیں۔

واللہ اعلم ورسولہ الاکرم جل جلالہ وصلی اللہ علیہ وسلم

کتبہ ابوالحسنین محمد عارف محمود خان القادری غفرلہ

یکم رجب المرجب ۱۴۳۰ھ یوم الخمیس

25 جون 2009ء

گستاخ رسول ﷺ کی سزا سر تن سے جدا - گستاخ رسول ﷺ کی سزا سر تن سے جدا

عصرِ حاضر کا عظیم فتنہ شیخ امین ملتانی المعروف گیٹیاں والی سرکار

جو کہ پرلے درجے کا گستاخ رسول ﷺ، گمراہ اور باطل عقائد کا حامل شخص ہے۔

جس کا مختصر تعارف پیش خدمت ہے

mustafa_ali_rizwi@hotmail.com